

جون ۲۰۲۳

نقصان پہنچنے کے اندیشے کا احساس۔ حفاظت کا ایک انتہائی اہم جزو

کیا آپ جانتے ہیں؟

- ”نقصان پہنچنے کے اندیشے کا احساس“ کا کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ پلانٹ پر موجود ہر شخص:
- ایریا میں موجود میٹریل اور پراسس (درجہ حرارت اور پریشر وغیرہ) سے منسلک ہر قسم کے خطرات کو سمجھے۔
- سسٹم میں ممکنہ کمزوریوں کی علامات کے حوالے سے چونکہ رہے جو کسی بڑے سنگین حادثہ کے امکان کی نشاندہی کر رہی ہوں، مثلاً ایک چھوٹی سی لیکج جو کسی بڑے حادثے میں بدل جائے۔
- اگر پلانٹ کی سیفٹی پرفارمنس اچھی ہے تب بھی ہوشیار ہے۔
- ہماری ذاتی زندگی میں بھی نقصان پہنچنے کے اندیشے کا احساس ہی اس بات کا سبب بنتا ہے کہ ہم خراب موسم میں اپنی گاڑی کی رفتار کم رکھیں یا پھر سیڑھی پر کام کرتے ہوئے زیادہ محتاط رہیں۔
- ہم جلد بازی میں اپنے نقصان پہنچنے کے اندیشے کا احساس کو کھو سکتے ہیں، اور نتیجتاً ہم کچھ ضروری اقدامات چھوڑ دیتے ہیں یا پھر صحیح حفاظتی آلات کو پہننا بھول جاتے ہیں۔
- نئے ملازمین اپنے پچھلے کام کی جگہ یا کمپنی سے نقصان پہنچنے کا احساس اپنے ساتھ لا سکتے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ ہمیں ان کو اپنے نئے کام میں موجود خطرات کو سمجھنے میں مدد دینی ہوگی۔
- نقصان پہنچنے کے اندیشے کا احساس کو برقرار رکھنا ایک اچھے پراسس سیفٹی کلچر کا لازمی جزو ہے۔

آپ کیا کر سکتے ہیں؟

- اگر آپ کسی کا پُر خطر رویہ دیکھتے ہیں تو اسے روکیے اور اس سے پوچھیے کہ کیا وہ صحیح طریقہ کار پر عمل کر رہا ہے؟ آپ کسی کو شدید چوٹ لگنے یا اس سے بدتر انجام سے بچا سکتے ہیں۔
- اگر کوئی آپ کو روک کر پوچھے کہ آپ کیسے کام کرتے ہیں تو مدافعتی انداز مت اختیار کریں، وہ آپ کو محفوظ رکھنے کیلئے ہی پوچھ رہے ہیں۔ انکے سوالوں کا سکون سے جواب دیں۔ انکی تجاویز کو غلطے دل سے سنیں کہ کام کیسے کرنا ہے اور انکا شکریہ ادا کریں کہ انھوں نے آپ کی حفاظت کی فکر کی۔
- اگر آپ کے ایریا میں نئے ملازمین آئے ہیں تو یونٹ کے خطرات اور پروسجرز پر انکی تربیت کریں۔ انھیں محفوظ رہنے میں مدد دیں۔
- کبھی یہ نہ سوچیے کہ ”یہ یہاں نہیں ہو سکتا“، کیونکہ، یہ ہو سکتا ہے!



ایک شخص ایسے پروسیس ایریا سے گذر رہا تھا جس میں سلفیورک ایسڈ کا استعمال کیا جاتا تھا۔ وہاں اُس نے دیکھا کہ ایک آپریٹر نائٹروجن ہوز (hose) کو الگ کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ اُس آپریٹر نے ایریا میں استعمال ہونے والے مکمل ذاتی حفاظتی آلات (PPE) نہیں پہنے ہوئے تھے، جن میں فیس شیلڈ بھی شامل تھی۔ اس شخص نے رک کر آپریٹر کی توجہ اس جانب مبذول کروائی۔ آپریٹر نے بات سمجھ لی اور فیس شیلڈ استعمال کر لی۔ وہ شخص وہاں سے کچھ ہی دور گیا تھا کہ اس نے پٹانے اور تیز سنسنائٹ کی آواز سنی۔ اس نے دیکھا کہ آپریٹر تیزاب میں بھیگا ہوا تھا اور اسے قریبی سیفٹی شاور کی طرف لے جایا جا رہا تھا۔

آپریٹر کو علم نہیں تھا کہ سلفیورک ایسڈ، نائٹروجن کی ہوز (hose) میں واپس آگیا تھا۔ جیسے ہی ہوز الگ ہوئی، اس میں موجود دباؤ سے ایسڈ کے پھسٹے اسکے جسم اور چہرے پر گرے۔ چونکہ آپریٹر نے مطلوبہ حفاظتی آلات (PPE) پہنے ہوئے تھے اس لیے کیمیکل سے اس کی گردن صرف معمولی سی ہی جلی تھی۔

دورانِ تفتیش، آپریٹر کی فیس شیلڈ بری طرح متاثر ملی اور جہاں ایسڈ گرا تھا وہاں درمیان میں دھبہ پڑ گیا تھا۔ اگر آپریٹر نے فیس شیلڈ استعمال نہ کی ہوتی تو وہ بری طرح جل سکتا تھا اور اسکی بینائی ہمیشہ کیلئے ضائع ہو سکتی تھی۔

پہلا شخص کیوں وہاں رکا اور اس نے آپریٹر کو مکمل حفاظتی آلات کے استعمال کی یاد دہانی کیوں کروائی؟ یہ نقصان پہنچنے کے اندیشے کا احساس تھا۔ مشاہدہ کرنے والے کو ہوز میں ایسڈ کی موجودگی کا امکان نظر آیا حالانکہ ہوز میں صرف نائٹروجن ہونی چاہئے تھی۔

نقصان پہنچنے کے اندیشے کا احساس۔ آپکی پراسس سیفٹی کا خاص احساس ہے